21756- مغرب اور عشاء جمع کرنے کی حالت میں وتر کب ادا کیا جائیگا ؟

سوال

دوران سفر عشاء کے وقت وتر کی ادائیگی اور نماز قصر کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اس سوال کی دو شقیں ہیں :

پہلی شق :

سفر میں نماز قصر کرنا :

"سفر چار رکعتی نماز کے لیے قصر یعنی دو رکعت ادا کرنے کا سبب ہے بلکہ یہ یعنی سفر ایسا سبب ہے جو چار رکعتی نماز کو حسب اختلاف یا تو وجوبا قصر کرنے یا پھر ندبا قصر کرنے کا سبب ہے .

صحیح یہ ہے کہ قصر کرنا مندوب ہے نہ کہ واجب، اگرچہ کچھ نصوص کے ظاہر سے وجوب نکلتا ہے، لیکن کچھ دوسری نصوص ایسی ہیں جو اس پر دلالت کرتی ہیں کہ یہ واجب نہیں ...اھ

چار رکعتی نماز ظہر اور عصر اور عشاء ہیں، اس کی دلیل کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اجماع امت ہے :

قرآن مجید میں اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر نماز قصر کرنے میں کوئی حرج نہیں، اگر تمہیں خدشہ ہو کہ تمہیں کافر فتنہ میں ڈال دینگے}.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فعل دلیل ہے :

(کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کرتے تو دو رکعت ادا کرتے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں کہ آپ نے سفر میں کبھی بھی چار رکعت نماز ادا کی ہو، بلکہ سب لمبے اور چھوٹے سفروں میں دو رکعتیں ہی ادا کیا کرتے تھے).

اور مسلمانوں کا اجماع : یہ امر معلوم بالضرورہ ہے، جیسا کہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کا قول ہے :

"میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر و عمر اور عثمان رضی اللہ تعالی عنہم کے پیچھے نماز ادا کی وہ سفر میں دو رکعت سے زیادہ ادا نہیں کرتے تھے).

اس پر سب مسلمانوں کا اجماع اور اتفاق ہے.

دوسری شق :

مغرب کے ساتھ عشاء کی نماز جمع کرنے کی حالت جمع تقدیم کہلاتی ہے، اور مسافر کو حق حاصل ہے کہ وہ مغرب کے ساتھ عشاء کی نماز جمع تقدیم کے وقت وتر بھی ادا کر لے.

اس کے لیے فتاوی ابن عثیمین (412/1) اور الشرح الممتع (502/4) اور فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (144/8) کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.